34217 ـ موبائل فون کی حرام اور باطل ٹونز

سوال

موبائل فون سے موسیقی ٹونز کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے، حتی کہ یہ مساجد میں بھی سنائی دیتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

موبائل سیٹ میں موسیقی ٹونز لوڈ کروانا حرام ہے، اور جب یہ ٹونز مساجد میں سنائی دینے لگیں تو اس کی حرمت و قباحت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس میں باطل اور حرام چیز کا اظہار اور اعلان ایسی جگہ جو سب سے افضل ہے، تو اس طرح ایسا کرنے والا شخص زیادہ گنہگار ہو گا.

یہ تو معلوم ہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بانسری جو کہ موسیقی کی آواز نکالتی ہے اس کی حرمت بیان کی ہے، جن موبائل سیٹوں میں موسیقی ٹونز لوڈ کروائی گئی ہے ہر فون آنے پر یہ ٹونز اللہ تعالی کے گھروں مساجد میں دوران نماز بار بار بجتی ہیں، کاش مجھے معلوم ہو جائے کہ ان لوگوں کے اعمالنامے میں کیا لکھا جائیگا جن کے موبائل سیٹ اللہ کے گھروں مساجد میں موسیقی اور باطل کی آواز پیدا کرتے ہیں، جس کی بنا پر وہ خود بھی تنگ ہوتےاور نمازیوں کو بھی تنگ کرتے ہیں.

کیا یہ لوگ اپنے رب سے ڈرتے نہیں، اور کیا وہ اس کے سامنے توبہ کرتے ہوئے اس کام کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے،اور وہ اس برائی کو تبدیل کیوں نہیں کرے، خاص کر جب اس کے مقابلہ میں موبائل کے اندر ٹونز میں موسیقی کے بغیر بتہرین اوراچھی ٹونز موجود ہیں.

ایك تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ: ٹیلی فون کی گھنٹی اگرچہ وہ مباح آواز پر مشتمل ہے، لیکن پھر بھی مسجد میں داخل ہونے سے قبل موبائل فون کا سائلنٹ کریں تا کہ نمازویوں کی نماز خراب نہ ہو.

اللہ سے مدد طلب کی جاتی ہے، اور اسی کی طرف شکایت ہے، اور اس کے بغیر کوئی بھی نیکی کرنے کی نہ تو طاقت ہے اور نہ ہی استطاعت.

واللہ اعلم .